www.PapaCambridge.com

CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8674/04**
9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2003

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
Dictionaries are not permitted.
You may take unannotated set texts into the examination.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one from Section 1, one from Section 2 and one other.
Write your answers in **Urdu**.
You should write between 500 and 600 words for each answer.
All questions in this paper carry equal marks.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔
صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔
اسٹیپلر، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلوئیڈ استعمال نہ کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ ایسی نصابی کتابیں کمرۂ امتحان میں لے جا سکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔

اپنے جواب **اردو** میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب **500** سے **600** الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔
امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

UNIVERSITY of CAMBRIDGE

www.PapaCambridge.com

Section 1

1 Prem Chand, *Shatranj kay khilari*

۱۔ پریم چند، شطرنج کے کھلاڑی

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

محلے میں دو چار بڑے بوڑھے تھے۔ وہ طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے۔ اب خیریت نہیں ہے۔ جب ہمارے رئیسوں کا یہ حال ہے تو ملک کا خدا ہی حافظ ہے۔ یہ سلطنت شطرنج کے ہاتھوں تباہ ہو گی۔ لچھّن بُرے ہیں۔ ملک میں واویلا مچا ہوا تھا۔ رعایا دن دھاڑے لٹتی تھی مگر کوئی اس کی فریاد سننے والا نہ تھا۔ دیہاتوں کی ساری دولت لکھنؤ میں کھنچی چلی آتی تھی اور یہاں عیش و عشرت میں صرف ہو جاتی تھی۔ انگریز کمپنی کا قرضہ روز بروز بڑھتا جاتا تھا، اس کی ادائیگی کی کسی کو فکر نہ تھی، یہاں تک کہ سالانہ ٹیکس بھی نہ ادا ہو سکتا تھا۔ ریزیڈنٹ بار بار تاکیدی خطوط لکھتا، دھمکیاں دیتا مگر یہاں سارے لوگ نشے میں چور تھے۔ کسی کے کانوں پر جوں نہ رینگتی تھی۔

(i) لکھنؤ کے رہنے والوں کو کیا فکر لاحق تھی؟

(ii) اس زمانے میں لکھنؤ کی وجہ شہرت کیا تھی؟

(iii) " کسی کے کانوں پر جوں نہ رینگتی تھی " سے کیا مراد ہے؟

یا

(ب) مرزا سجاد علی اور میر روشن علی کے کرداروں کا موازنہ کرتے ہوئے کہانی شطرنج کے کھلاڑی پر تبصرہ کیجیے۔

[25]

www.PapaCambridge.com

2 Ismat Chughtaai, *Chouthi ka jorha*

۲۔ عصمت چغتائی، چوتھی کا جوڑا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

اور ابا کبریٰ کی جوانی کی طرف رحم طلب نگاہوں سے دیکھتے۔ کبریٰ جوان تھی۔ کون کہتا تھا کہ جوان تھی۔ وہ تو جیسے بسم اللہ کے دن سے ہی اپنی جوانی کی آمد کی سناؤنی سن کر ٹھٹھک کر رہ گئی تھی۔ نہ جانے کیسی جوانی آئی تھی کہ نہ تو اس کی آنکھوں میں کرنیں ناچیں نہ اس کے رخساروں پر زلفیں پریشان ہوئیں نہ اس کے سینے میں طوفان اٹھے، اور نہ کبھی ساون بھادوں کی گھٹاؤں سے مچل مچل کر پریتم یا ساجن مانگے۔ وہ جھکی جھکی سہمی سہمی جوانی جو نہ جانے دبے پاؤں اس پر رینگ آئی۔ ویسے ہی چپ چاپ نہ جانے کدھر چل دی۔ میٹھا برس نمکین ہوا اور پھر کڑوا ہو گیا۔

(i) " میٹھا برس نمکین ہوا اور پھر کڑوا ہو گیا " سے کیا مراد ہے ؟

(ii) ابّا کی شخصیت کے بارے میں آپ کو کیا تاثر ملتا ہے ؟

(iii) ابّا کی وفات کے بعد کبریٰ پر کیا بیتی ؟

یا

(ب) "چوتھی کا جوڑا" والدین کی مجبوریوں اور بےبسی کی داستان ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

[25]

www.PapaCambridge.com

3 Sa'adat Hasan Minto, *Tobah Tek Singh*

راجندر سنگھ بیدی، گرم کوٹ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

> کپڑے کی دوکان میں ورسٹڈ کے تھانوں کے تھان کھلے پڑے تھے۔ انہیں دیکھتے ہوئے میں نے کہا۔ کیا میں اس مہینے کے بچے ہوئے دس روپوں میں سے کوٹ کا کپڑا خرید کر بیوی بچوں کو بھوکا ماروں؟ لیکن کچھ عرصہ کے بعد میرے دل میں نئے کوٹ کے ناپاک خیال کا ردعمل شروع ہوا۔ میں اپنے پرانے گرم کوٹ کا بٹن پکڑ کر اسے بل دینے لگا۔ چونکہ تیز تیز چلنے سے میرے جسم میں حرارت آگئی تھی۔ اس لئے موسم کی سردی اور اس قسم کے خارجی اثرات میرے کوٹ خریدنے کے ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے سے قاصر رہے مجھے تو اس وقت اپنا دہ کوٹ بھی سراسر تکلف نظر آنے لگا۔

(i) "نئے کوٹ کے ناپاک خیال کا ردعمل" سے کیا مراد ہے؟

(ii) پرانا کوٹ راوی کو سراسر تکلف کیوں نظر آنے لگا؟

(iii) کوٹ کے بارے میں شوہر کے جذبات کا بیوی پر کیا اثر ہوا؟

یا

(ب) افسانہ "گرم کوٹ" ہمارے معاشرے کے درمیانہ طبقہ کے حالات اور جذبات کی حقیقی عکاسی کرتا ہے۔ اس بارے میں رائے تفصیل سے لکھیے۔

[25]

4 Rajinder Singh Bedi, *Garram Kote*

سعادت حسن منٹو، ٹوبہ ٹیک سنگھ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

لاہور کا ایک نوجوان ہندو وکیل تھا جو محبت میں مبتلا ہو کر پاگل ہو گیا تھا۔ جب اس نے سنا کہ امرتسر ہندوستان میں چلا گیا ہے تو اسے بہت دکھ ہوا۔ اسی شہر کی ایک ہندو لڑکی سے اسے محبت ہو گئی تھی۔ گو اس نے اس وکیل کو ٹھکرا دیا تھا مگر دیوانگی کی حالت میں بھی وہ اس کو نہیں بھولا تھا۔ چنانچہ وہ ان تمام مسلم لیڈروں کو گالیاں دیتا تھا جنھوں نے مل ملا کر ہندوستان کے دو ٹکڑے کر دیئے ۔۔۔ اس کی محبوبہ ہندوستانی بن گئی اور وہ پاکستانی۔

جب تبادلے کی بات شروع ہوئی تو وکیل کو کئی پاگلوں نے سمجھایا کہ وہ دل برا نہ کرے اس کو ہندوستان بھیج دیا جائے گا۔ اس ہندوستان میں جہاں اس کی محبوبہ رہتی ہے۔ مگر وہ لاہور چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ اس خیال سے کہ امرتسر میں اس کی پریکٹس نہیں چلے گی۔

(i) وکیل کو اپنی محبوبہ کے بارے میں کیا فکر لاحق تھی؟

(ii) لیڈروں کے بارے میں پاگلوں کی کیا رائے تھی؟

(iii) پاگلوں پر تبادلے کا کیا اثر ہوا؟

یا

(ب) اس کہانی میں پاگل خانے کے پس منظر سے مصنف کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے؟ [25]

www.PapaCambridge.com

www.PapaCambridge.com

Section 2

5 Mirza Ruswa, *Umraao Jan Ada*

۵۔ مرزا رسوا، امراؤ جان ادا

(الف) نواب سلطان، فیض علی اور گوہر مرزا سے امراؤ جان کے تعلقات پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

یا

(ب) امراؤ جان کا مرکزی کردار ہمارے ادب کے زندہ و جاوید کرداروں میں سے ایک ہے۔ بحث کیجیے۔

[25]

6 Nazir Ahmed, *Mir'aat ul Uroos*

۶۔ نذیر احمد، مراۃ العروس

(الف) " مراۃ العروس " میں عورتوں کے توہمات اور جہالت کی اصلاح بڑے دلچسپ پیرائے میں کی گئی ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) " مراۃ العروس " کے کردار حقیقی زندگی سے بہت قریب ہیں۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجیے۔

[25]

www.PapaCambridge.com

7 Imtiaz Ali Taj, *Anar Kali*

امتیاز علی تاج، انارکلی

(الف) " دلآرام ڈرامے کا سب سے جاندار کردار ہے "۔
بحث کیجئے۔

یا

(ب) " انارکلی " کو تاج کے اندازِ بیان نے غیر فانی بنادیا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار مثالیں دے کر کیجئے۔

[25]

8 Ahmed Ali, *Dilli Ki Sham*

۸۔ احمد علی، دلی کی شام

(الف) " دلی کی شام " میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند ہے اور کیوں ؟ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) "دلی کی شام " میں دلی کی تہذیبی زندگی کی حقیقی عکاسی کی گئی ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

[25]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com